سوال

(580) بیٹی وداماد کو ترکہ کی صورت میں زمین دینا   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنی بیٹی وداماد کو ترکہ کی صورت میں کچھ زمین دے کر راضی کیا تھا۔ دونوں بیٹی داماد کھارہے تھے لیکن دینے والا انتقال کرگیا۔ اس وقت اس لڑکی کے بھائی نے وہی زمین اس کے ہاتھ سے چھین لی۔ اب وہ زمین صرف لڑکی کا حق ہوگا۔ یا بھائی کا بھی ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ سے معلوم ہوتا ہے کہ باپ نے لڑکی کواراضی ہبہ کردی تھی۔ اور قبضہ بھی کروایا۔ اس لئے وہ لڑکی کی میت ہوگئی۔ اور اگر محض فائدہ اٹھانے کو دی تھی۔ اورہبہ نہیں کی۔ تو باپ کے سارے ترکہ میں داخل رہ کر تقسیم ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 551

محدث فتویٰ